

متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے

میڈیا سیل

www.mqmusa.com

mediacellmqmusa@mqmusa.com

نظام عدل ریگولیشن بدینیتی پر مبنی نظام کا نفاذ ہے: حق پرست ممبر قومی اسمبلی طیب حسین سرخ پرچم ہاتھ میں لیکراٹھنے والے آج مذہبی انتہا پسندوں کا آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی

نیو جرسی، اپریل ۱۸، ۲۰۰۹: نظام عدل ریگولیشن نہ صرف پاکستان کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے بلکہ یہ بدینیتی پر مبنی ایک نظام ہے۔ یہ بات حق پرست رکن قومی اسمبلی طیب حسین نے ایم کیو ایم نیو جرسی کی جانب سے منعقدہ ایک ہنگامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی جو پاکستان کی تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال، اور نظام عدل ریگولیشن کے نفاذ پر رکھی گئی تھی۔ اس ہنگامی میٹنگ میں ایم کیو ایم نارٹھ امریکہ کے گران اعلیٰ اور سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور ایم کیو ایم یو ایس اے کے ذمہ داران کے علاوہ ایم کیو ایم نیو جرسی، نیو یارک، اور فلاڈیلفیا کے کارکنان اور ذمہ داران اور پاکستانی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی طیب حسین نے کہا کہ نظام عدل ریگولیشن کا نفاذ دراصل طالبان نریشن کی ہی ایک کوشش ہے اور نہ صرف کوشش ہے بلکہ اس عمل کو تیزی سے بڑھانے کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ نظام عدل ریگولیشن کا نفاذ پاکستان کے شمالی علاقوں میں ہو رہا ہے اسکے اثرات پورے ملک میں اور خصوصاً کراچی پر مرتب ہو گئے اور وہ تمام قوتیں جو کراچی کی حق پرست حکومت میں ترقی سے خائف ہیں وہ اس نظام کی اسی بدینیتی کی وجہ سے حمایت کر رہی ہیں۔ رکن قومی اسمبلی طیب حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان میں طالبان نریشن، پاکستان کی سلیمت کے خلاف تمام کوششوں، نظام عدل ریگولیشن، اور ایک ملک میں دو طرح کے قوانین کے نفاذ کی سختی سے مذمت کرتی ہے اور ان تمام اقدامات کو مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا ہر کارکن قائد تحریک کی قیادت میں ان تمام کوششوں کے خلاف صف آراء رہے گا جو پاکستان اور کراچی کی تہذیب کو پتھروں کے دور میں لیجانے کیلئے کجا لینگے۔ دریں اثنا ہی ہنگامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم نارٹھ امریکہ کے گران اعلیٰ اور سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان میں شریعت محمدی کی آڑ میں صوفی محمد کی شریعت کے نفاذ کی ہر کوشش کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کو ۲۰۱۰ء میں داخل کرانے کا عزم کیے ہوئے ہے اور ہر وہ کوشش جو پاکستان اور پاکستانی عوام کو اندھیروں میں لیجانے کیلئے ہوگی ایم کیو ایم اسکی مخالفت ہر ممکنہ طور پر کرے گی۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے اے این پی کے رہنماؤں کے رویہ پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ وہ لوگ جو سوشلزم اور کمیونزم کے حامی تھے اور سرخ پرچم ہاتھوں میں لیکر نکلے تھے وہ آج اپنے ذاتی مفادات کی خاطر مذہبی انتہا پسندوں اور دہشتگردوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان اور پاکستانی عوام کے بہتر مستقبل کی خاطر نظام عدل ریگولیشن کے نفاذ کی حمایت پر نظر ثانی کریں۔